بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

سورۃ البقرۃ

رکوع نمبر ۱۴ (b)

"آیت نمبر ۱۱۹ - ۱۲۱"

آیت نمبر 119 :

سوال نمبر 1 : رسولؐ کے بشیر اور نذیر ہونے کا کیا مطلب ہے ؟

جواب : بشیر سے مراد ہے دنیا و آخرت کی کامیابی کی خوشخبری دینے والے اور نذیر سے مراد جہنم کا خوف دلانے والے ہیں۔ یعنی اہل اطاعت کے لیے آپؐ بشیر ہیں اور نافرمان لوگوں کے لیے نذیر ہیں ۔

سوال نمبر 2 : "الحق" سے مراد کیا ہے ؟

جواب : الحق سے مراد قرآن ہے ۔ (حضرت ابن عباسؓ)

سوال نمبر 3 : "اَلجَحِیمِ" کا کیا مطلب ہے ؟

جواب : الجحیم سے مراد جہنم ہے ۔ اور یہ سخت آگ کو کہتے ہیں۔

سوال نمبر 4 : کیا نبیوں سے جہنم کے ساتھیوں کے بارے میں سوال ہوگا ؟

جواب : نہیں ۔ کیونکہ نبی کا کام پیغام پہنچانا ہے ۔

سوال نمبر 5 : اس آیت میں داعی دین کے لیے کیا سبق ملتا ہے ؟

جواب : داعی دین کو چاہیے کہ سب سے پہلے پیغام کو اپنے دل پر لے۔ اپنی ذات کو مضبوط کرے۔ ایمان مضبوط کرے۔ لوگ مانے یا نہ مانے اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ۔ کیونکہ دل اللہ کے ہاتھ میں ہے ۔

آیت نمبر 120

سوال نمبر 6 :- یہود و نصاریٰ مسلمانوں سے راضی کیوں نہیں ہوسکتے

جواب :- یہود و نصاریٰ مسلمانوں سے حسد کی بنا پر راضی نہیں ہوسکتے۔ یہ چاہتے ہیں کہ مسلمان اپنا طریقہ چھوڑ کر اپنا دین چھوڑ کر انکے طریقے اور دین کو اپنالیں ۔

سوال نمبر 7 : "مِلَّتَهُمْ" سے کیا مراد ہے ؟

"انکے طریقے کی" - م ل ل سے ہے اس سے مراد وہ طریقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں کے واسطے اپنے انبیاء کی زبانی مقرر کیا یعنی طریقہ زندگی ۔

سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر ۱۴ (b)
آیت نمبر (۱۲۱ - ۱۱۹)

سوال نمبر ۸: اَلْعِلْمِ سے مراد کون سا علم ہے؟

العلم سے مراد وحی کا علم ہے۔

آیت نمبر ۱۲۱ :-

سوال نمبر ۹: اٰتَیْنٰھُمُ سے مراد کون لوگ ہیں؟

"دی ہم نے ان کو"

۱۔ قتادہ اور عکرمہ کہتے ہیں کہ ان سے مراد صحابہ کرامؓ ہیں۔
2۔ بعض کہتے ہیں کہ عام مومنین مراد ہیں۔
3۔ بعض کہتے ہیں کہ اس سے اہل کتاب کے مومنین مراد ہیں۔

سوال نمبر ۱۰: یَتْلُوْنَہٗ میں ہٗ کی ضمیر کس کی طرف ہے؟

جواب: قرآن مجید کی طرف۔

سوال نمبر ۱۱: تلاوت کا حق کیا ہے؟

جواب: 1۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ بنی ﷺ نے کہا۔
اسکا اتباع کرتے ہیں اور پورا اتباع کرتے ہیں۔

2۔ حضرت عمرؓ کہتے ہیں
جب اللہ کی کتاب میں جنت کا ذکر آئے تو جنت کا سوال کرتے ہیں اور دوزخ کے ذکر پر پناہ مانگتے ہیں۔

3۔ اسکے حلال کو حلال اور حرام کو حرام سمجھیں اور اسمیں تحریف نہ کریں۔

۴۔ جو کچھ اسمیں تحریر ہیں لوگوں کو بتاتے ہیں۔ اسکی کوئی بات چھپاتے نہیں ہیں۔

5۔ اسکی محکم آیات پر عمل کرتے ہیں اور متشابہات پر ایمان رکھتے ہیں اور جو باتیں سمجھ میں نہیں آتیں اسے علماء سے حل کراتے ہیں۔

۶۔ اسکی ایک ایک بات کا اتباع کرتے ہیں۔

سورۃ البقرہ
رکوع نمبر ۱۴ (b)
آیت نمبر ۱۲۱-۱۱۹

سوال نمبر ۱۲ : قرآن پاک کا حق کیا ہے ؟
جواب : ۱- اس پر ایمان لایا جائے ۔
2- تجوید سے پڑھا جائے ۔
3- ترتیل کا خیال رکھا جائے ۔
4- تدبر یعنی معنی پر غور کیا جائے ۔
5- تذکر یعنی تذکیر (نصیحت کی جائے)
6- عمل کیا جائے ۔
7- تبلیغ کی جائے ۔

سوال نمبر 13 : اس آیت کے مطابق خسارہ پانے والے لوگ کون ہیں ؟
ان آیات کی روشنی میں نبی ؐ اور کتاب کا انکار کرنے والے لوگ خسارہ پانے والے لوگ ہیں ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ○

سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر ۱۵ (a)
آیت نمبر (۱۲۲-۱۲۴)

آیت نمبر ۱۲۲

سوال نمبر 1 : بنی اسرائیل کو کون کون سی نعمتیں ملی تھیں ؟

جواب : 1- ایمان کی نعمت
2- فرعون سے نجات
3- اللہ تعالیٰ نے اپنی امامت کے لیے چنا۔
4- انبیاء کرامؑ کو بھیجا۔

آیت نمبر ۱۲۴ :-

سوال نمبر ۲ : قرآن مجید میں کتنی بار حضرت ابراہیمؑ کا ذکر آیا ہے ؟

جواب : قرآن مجید میں 33 دفعہ آیا ہے۔

سوال نمبر ۳ : حضرت ابراہیمؑ کو جو فضیلت و درجات ملے اسکا فیصلہ کب کیا گیا ؟

جواب : ابراہیمؑ کو بڑی سختیوں کے ساتھ آزمایا گیا اور وہ اللہ تعالیٰ کے سچے فرمانبردار ثابت ہوئے۔ اس سے ثابت ہوا کہ قربانی کی قیمت پر کسی مقصد کو اختیار کرنے والا ہی اس مقصد میں سب سے آگے ہوتا ہے۔

سوال نمبر ۴ : اِبتَلٰی کا کیا مطلب ہے ؟

یہ لفظ "ب ل و" سے ہے۔ مبتلا کرنا، کسی کو کسی شکل میں ڈال کر اسے نکھارنا۔

سوال نمبر ۵ : "بِکَلِمٰتٍ" سے یہاں کیا مراد ہے ؟

کلمات سے مراد 30 خصلتیں ہیں جو سب اسلامی شریعت میں ہیں جنکو ابراہیمؑ کے سوا کسی اور نے پورا نہیں کیا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے جہنم کی آگ سے انکے لیے برأت لکھی ہے۔

یعنی کلمات سے مراد تمام اوامر اور نواہی ہیں یعنی جتنی باتوں کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا اس پر عمل کیا اور جس سے روکا اس سے رک گئے۔

سوال نمبر ۶ : حضرت ابراہیمؑ کی آزمائش کن چیزوں سے ہوئی ؟

حسن کہتے ہیں کہ یہ سات چیزیں ہیں۔ جس سے ابراہیمؑ کی آزمائش ہوئی۔

سورۃ البقرۃ
رکوع نمبر ۱۵ (a)
آیت نمبر (۱۲۲-۱۲۴)

ستارے، سورج، چاند۔ ابراہیمؑ نے انکو خوب دیکھا اور کہا یہ رب نہیں۔
جو بھی انکی آزمائش ہوئی آگ میں ڈالکر بیابان میں ہجرت کے ذریعے۔
بیٹے کی ذبح کرنے پر، ختنہ کر کے جانچا۔

سوال نمبر 7 : خلافت اور امامت میں کیا فرق ہے ؟

حضرت آدمؑ کو اللہ تعالیٰ نے علم الاسماء دیئے اور انکو خلافت دی۔

حضرت ابراہیمؑ کو اللہ تعالیٰ نے ان کو علم الوحی دیا اور انکو امامت دی۔

وہ قوم جو علم الاسماء اور علم الوحی دونوں کو ساتھ لے کر چلے گی تو وہ قوم کامیاب ہوگی۔